بسم اللہ الرحمن الرحیم

دفن کے بعد کی جانے والی تلقین کے فوائد

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میت کو دفن کرنے کے بعد جو تلقین کی جاتی ہے، اس کی کیا برکت ہے؟

جواب

تلقین بعد دفن کی دو برکتیں کتابوں میں بیان کی گئی ہیں: ایک تو یہ کہ تلقین ذکرِ الٰہی ہے، اور ذکرِ الٰہی سے میت کو انس حاصل ہوتا ہے (یعنی اسے سکون ملتا اور اس کا دل بہلتا ہے)، دوسری یہ کہ روایت کے مطابق یہ امید کی جا سکتی ہے، تلقین کی برکت سے میت سے سوالات منکر نکیر نہیں ہوں گے۔

علامہ شامی علیہ الرحمۃ ردالمحتار میں شرح منیہ کے حوالے سے لکھتے ہیں: "وإنما لا ينهى عن التلقين بعد الدفن لأنه لا ضرر فيه بل نفع فإن الميت يستأنس بالذكر" ترجمہ: بعدِ دفن تلقین سے منع نہیں کیا جائے گا، کیونکہ اس میں کوئی ضرر نہیں بلکہ فائدہ ہے۔ بے شک ذکر سے میت کا دل بہلتا ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، ج 03، ص 95، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے "حدیث میں ہے: حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فرماتے ہیں: جب تمہارا کوئی مسلمان بھائی مرے اور اس کو مٹی دے چکو تو تم میں ایک شخص قبر کے سرہانے کھڑا ہو کر کہے: یا فلاں بن فلانہ (یعنی اس کا اور اس کی والدہ کا نام لے) وہ سنے گا اور جواب نہ دے گا پھر کہے: یا فلاں بن فلانہ! وہ سیدھا ہو کر بیٹھ جائے گا پھر کہے یا فلاں بن فلانہ وہ کہے گا، ہمیں ارشاد کر اللہ عزوجل تجھ پر رحم فرمائے گا۔ مگر تمہیں اس کے کہنے کی خبر نہیں ہوتی۔ پھر کہے: اذکر ما خرجت علیه من الدنیا شهادة أن لا إله إلا اللہ وأن محمدا رسول اللہ وأنك رضیت باللہ ربا وبالإسلام دینا وبمحمد نبیا وبالقرآن إماما۔ ترجمہ: یاد کر وہ بات کہ جس کے ساتھ تو دنیا سے آیا یعنی اس بات کی گواہی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں اور بیشک تو اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد کے نبی ہونے اور قرآن کے امام ہونے پر راضی تھا۔ **نکیرین ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر کہیں گے، چلو ہم اس کے پاس کیا بیٹھیں جسے لوگ حجت سکھا چکے**، اس پر کسی نے حضور (صلی اللہ تعالی علیہ وسلم) سے عرض کی، اگر اس کی ماں کا نام معلوم نہ ہو؟ فرمایا: حوا کی طرف نسبت کرے۔ رواہ الطبرانی فی الکبیر والضیاء فی الاحکام وغیرھا بعض اجلہ ائمہ تابعین فرماتے ہیں: جب قبر پر مٹی برابر کر چکیں اور لوگ واپس جائیں تو مستحب سمجھا جاتا کہ میت سے اس کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر یہ کہا جائے: "یا فلان بن فلان قل لا الہ الا اللہ۔" تین بار پھر کہا جائے: قل ربی اللہ ودینی الاسلام ونبیی محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم۔" (بہار شریعت، ج 1، حصہ 4، ص 850، 851، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-5235

تاریخ اجراء : 05 صفر المظفر 1448ھ / 20 جولائی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net